السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سال کے وہ کون کون سے دن ہیں جن میں بیوی سے ہمبستری کرنا گناہ حرام یا مکروہ ہے یا ایسے کون سے دن ہیں جن میں ہمبستری جائز نہیں ہے ، یا آنے والے بچے کے لیے نقصان یا ایسے کوئی دن جن کا احترام کرنا چاہیے تفصیل سے جواب دیں ۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی صحت اجازت دیتی ہو تو سال کے ہر دن اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکتے ہیں ،اوراس میں کسی قسم کی کوئی ممانعت نہیں ہے ،لیکن اپنی صحت کا خیال رکھنا بھی ایک شرعی ضرورت ہے ،اگر صحت کمزور ہو رہی ہو تو اس عمل میں مناسب وقفہ ضروری ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں ۔

وَلا تُلقوا بِأَيديكُم إِلَى التَّهلُكَةِ ... ١٩٥ ... سورة البقرة

تم اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

اسی طرح دوران حمل اگر بچے کی صحت کو خطرہ ہو تو بھی اس عمل سے اجتناب کرنا چاہئے ۔ ورنہ کوئی مضائقہ نہیں ہے ۔

ہاں البتہ اس میں یہ اصول ذہن میں رکھیں کہ دوران حیض اور جائے پاخانہ میں جماع کرنا حرام ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتویٰ کمیٹی

### محدث فتویٰ